اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و بہ نستعین ....

ماہِ ربیع الاول کی آمد آمد ہے، اس ماہِ مبارک کی شان بھی خوب ہے کہ دنیا بھر کے گلی کوچوں میں محمدِ عربی ﷺ کا نامِ نامی اسمِ گرامی عام دنوں کی بنسبت ذرا زیادہ اہتمام سے لیا جاتا اور آپ کی سیرت طیبہ کا ذکر ذرا زور و شور سے ہونے لگتا ہے۔ اس موقع پر ہر ملک اور خطہ کے لوگوں کے اندازِ ذکر رسول اپنے اپنے ہیں، ان میں یکسانیت پیدا کرنے کی کوئی کوشش تا حال بار آور ثابت نہیں ہو سکی اور شاید ہو بھی نہ سکے، کہ خود خداوندِ کریم کو بھی اپنی کائنات و مخلوق میں تنوع پسند ہے۔ محافلِ سیرت و میلاد میں واعظانِ شیریں مقال اور نعت خواں حضرات قلوبِ سامعین کو گرماتے اور داد و تحسین وصول کرتے ہیں۔ محافلِ میلاد و سیرت کی رنگا رنگ تقاریب دلفریب و دلربا مناظر پیش کرتی ہیں مگر افسوس کہ سیرت کے عملی پہلو سے اکثر میں پہلو تہی نظر آتی ہے۔

ان محافل کے اسٹیج جن لوگوں سے آباد ہیں ان میں مقررین کا ایک طبقہ وہ ہے جو ایک طویل عرصہ سے نورانیت و بشریت مصطفیٰ کے عنوان سے آگے نہیں بڑھ سکا، جلسۂ سیرت ہو یا محفلِ میلاد، یومِ صدیقِ اکبر ہو یا یومِ فاروقِ اعظم، یومِ علی ہو یا یومِ حسین ان کی تان کسی نہ کسی اختلافی مسئلہ پر ہی آکر ٹوٹتی ہے۔ راقم نے ایک تعزیتی جلسہ میں شرکت کے موقع پر بھی ایک عالمِ دین کو اسی موضوع پر خطاب کرتے پایا تو عجب حیرت ہوئی کہ موقع کی مناسبت سے تذکیر موت یا تحمیل ھم و غم، فضیلتِ صبر یا اصلاح اعمال کے کسی موضوع پر لب کشائی کی بجائے عنوانِ نور و بشر ہی کو ترجیح حاصل رہی۔ بے شمار موضوعات اور ان گنت پہلو ہیں سیرتِ مصطفیٰ کے مگر افسوس کہ ہنوز ہمارے واعظین کو رد و تردید کے موضوعات سے فرصت نہیں۔ کئی مواقع پر یہ دیکھنے کا موقع ملا کہ سیرت کانفرنس کے نام سے پروگرام ہوا، عنوانات مقررین کو الاٹ کئے گئے مگر تقاریر کا ڈھب نہ بدلا سیرت پر بولنے کے لئے کس قدر مواد قرآن و سنت نے فراہم کیا ہے اور کتنے موضوعات کی طرف رہنمائی کی گئی ہے مگر ہمارا مقرر زمین جنبد نہ جنبد گل محمد بنا، وہی "تڑپا اور پھڑکا دینے والی" تقریروں ہی

فقیہ واحد اشد علی الشیطان من الف عابد ☆ ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے

کی تکرار کے درپے ہے۔ ہم اس امید سے چند موضوعات سیرت پیش کرتے ہیں کہ اس بار ربیع الاول میں واعظین خوش گلو، ان میں سے بعض پر تیاری کے ساتھ گفتگو کی زحمت فرمائیں گے تاکہ سیرت کے جمالیاتی پہلو کے ساتھ ساتھ عملی زندگی سے متعلق گوشوں سے بھی عوام کو روشناس کرایا جاسکے۔

☆۔ سیرت کی تعریف اور حدود قیود ☆۔ سیرت النبی اور ہماری زندگی ☆۔ اسوہ و اصول کی ہم آہنگی ☆۔ مقامِ مصطفیٰ ﷺ قرآن کی روشنی میں ☆۔ حضور ﷺ کا تعلیمی انقلاب ☆۔ میثاقِ مدینہ کی روشنی میں سیاستِ مصطفوی ☆۔ رسول اللہ ﷺ کی دفاعی حکمتِ عملی ☆۔ رسول اللہ ﷺ کی عسکری مہمات ☆۔ انسانی کلوننگ سیرت و سنت کے آئینے میں ☆۔ جانوروں کے حقوق سیرت وسنت کی روشنی میں ☆۔ اصولِ تجارت اور ہادیٔ اعظم ﷺ ☆۔ تقدیسِ آباءِ رسول ﷺ ☆۔ اخلاقِ مصطفیٰ ﷺ ☆۔ رسول اللہ ﷺ کی اعتدال پسندی ☆۔ دوسروں کی رائے کا احترام نگاہِ مصطفوی میں ☆۔ سرکارِ دوعالم ﷺ کا طریقِ تربیت ☆۔ رسول اللہ ﷺ کی عائلی زندگی ☆۔ مصائب و آلام میں اسوۂ رسول ☆۔ اطاعتِ مصطفیٰ ﷺ عینِ اطاعت خدا ہے ☆۔ جنت میں معیتِ رسول ﷺ ☆۔ حبِ رسول اور اتباعِ رسول ﷺ کی برکات ☆۔ حبِ رسول ﷺ کے تقاضے ☆۔ اصلاحِ معاشرہ میں سیرتِ رسول ﷺ سے رہنمائی ☆۔ خواتین اور اسوۂ رسولِ اکرم ﷺ ☆۔ اسلامی طرزِ معاشرت سیرتِ طیبہ کے آئینے میں ☆۔ قوانینِ جنگ اور اسوۂ مصطفیٰ ﷺ ☆۔ جنگی قیدیوں سے مصطفوی سلوک ☆۔ نبی اکرم ﷺ بحیثیت سپہ سالارِ اعظم ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت داعیٔ امن واخوت ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت رحمۃ للعالمین ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت مشفقِ انسانیت ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت حکم و قاضی ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت داعیٔ عدل ومساوات ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت ذی وقار شہری ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت افصح العرب خطیب ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت صادق وامین تاجر ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت اولوالعزم مبلغ وداعی ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت اعلیٰ ترین معلم انسانیت ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت کامیاب ترین داعیٔ انقلاب ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت بے مثال مربی و مزکی ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت عظیم مدبر و منتظم ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت لاثانی مقنن ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت عدیم النظیر منصف

امام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا سن ولادت ۱۵۰ ہجری اور سن وفات ۲۰۴ ہجری ہے ☆

و قاضی ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت عظیم الشان معاشی و معاشرتی اسوہ کے مالک انسان ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت صاحب خلقِ عظیم ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت قابلِ تقلید سربراہ خاندان ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت عظیم و خلیق شوہر ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت مصلحِ اعظم ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت نبی کل کائنات ☆۔ نبی کریم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کے حادثاتی لمحات ☆۔ کتاب خداوندی اور شخصیتِ رسول ﷺ ☆۔ حضور ﷺ کی مردم شناسی ☆۔ نبی کریم ﷺ کا طرزِ جہانبانی ☆۔ حضور ﷺ اور رواداری ☆۔ قیام امن کے سلسلہ میں اسوۂ رسول سے رہنمائی ☆۔ نبی کریم ﷺ کا غیر مسلموں سے حسنِ سلوک ☆۔ ملکی استحکام کے سلسلہ میں سیرتِ طیبہ سے رہنمائی ☆۔ عہدِ رسالت میں ریاست کا ارتقاء ☆۔ نبی کریم کے کلامِ مبارک کی اعجاز آفرینیاں ☆۔ لولاک لما خلقت الافلاک ☆۔ غیر مسلموں کے لئے سیرت طیبہ میں رہنمائی ☆۔ عدمِ برداشت اور تعلیماتِ نبوی ☆۔ سیاستِ خارجہ کے اصول اسوۂ رسول کی روشنی میں ☆۔ سائنسی تجربات اور سیرتِ مصطفیٰ ﷺ ☆۔ رسول اللہ ﷺ کی بچوں سے شفقت و محبت ☆۔ نبوتِ محمدی کا عقلی ثبوت ☆۔ عقیدۂ رسالت اور آخرت ☆۔ ایمان بالرسالت کی اہمیت ☆۔ بعثتِ محمدی توراۃ وانجیل برناباس میں ☆۔ نبی کریم ﷺ کی مجلسی اور عوامی زندگی ☆۔ حضور ﷺ کا عفو و درگزر ☆۔ معمولاتِ مصطفیٰ ﷺ ☆۔ رسول اللہ ﷺ کی پیش گوئیاں اور موجودہ عالمی صورتحال ☆۔ نبی کریم کا فنِ حرب ☆۔ عشقِ رسول ﷺ اور ہماری عملی زندگی ☆۔ عشقِ رسول اقبال کی نظر میں ☆۔ مستشرقین اور سیرتِ رسول عربی ﷺ ☆۔ حالاتِ حاضرہ میں سیرتِ رسول ﷺ سے رہنمائی۔ وغیرہ من الموضوعات ۔

کچھ علاج اس کا بھی اے چارہ گراں ہے کہ نہیں.................؟

محافل نعت خوانی کارواج کچھ عرصہ سے محافل ذکر و بیان پر غالب آگیا ہے شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ مقررین کی تقاریر میں سامعین کی دلچسپی کا سامان نہیں رہا، یا سامعین کا ذوق بدل گیا ہے اور وہ نثر کی بجائے نظم کے انداز میں اپنی اصلاح کا زیادہ سامان محسوس کرنے لگے ہیں؟۔ یہ بھی ممکن ہے کہ چوبیس گھنٹے مسلسل ٹی وی اور ریڈیو سے نشر ہونے والے نغموں نے عوام کا مزاج ایسا نغماتی

بقیہ صفحہ 66

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے کہ : امام مالک اور سفیان بن عیینہ نہ ہوتے تو حجاز سے علم رخصت ہو جاتا